آفاقِ تحقیق

جلد03 شمارہ 02 (2022)

https://aafaq-e-adab.com

اردو ادب میں تنقید کا ارتقا: کلاسیکی سے مابعد جدید تک

An Analysis of the Evolution of Criticism in Urdu Literature: From Classical to Postmodern Perspectives

Dr. Naila Parveen

Assistant Professor, Department of Urdu, University of Karachi, Pakistan.

Email: naila.parveen@uok.edu.pk

Abstract:

This article explores the evolution of Urdu literary criticism from its classical roots to the postmodern era. Beginning with the formative influence of Persian-Arabic rhetorical traditions, the study highlights the impact of Western critical theories, structuralism, and poststructuralism on Urdu criticism. The paper also evaluates major critics and shifts in methodology, offering an analytical perspective on how Urdu criticism has adapted to modern sensibilities.

Keywords: *Urdu Literary Criticism, Classical to Postmodern, Structuralism, Modernism.*

تعارف

،اردو ادب میں تنقید کی روایت کا آغاز اس وقت ہوا جب ادبی تخلیق کے فہم و تجزیہ کی ضرورت محسوس کی گئی۔ ابتدا میں تنقید زیادہ تر فنِ بلاغت عروض، اور حسنِ بیان کی بنیاد پر کی جاتی تھی۔ کلاسیکی تنقید میں فارسی و عربی روایتوں کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے۔ بعد ازاں مغربی ادب کی روشنی میں اردو تنقید نے جدید تنقیدی نظریات جیسے ساختیات، پس ساختیات، اور مابعد جدیدیت کو اپنایا۔

یہ مضمون اردو تنقید کے ارتقائی سفر کو بیان کرتا ہے کہ کس طرح اس نے کلاسیکی معیار سے نکل کر ایک فکری، سائنسی اور فلسفیانہ بنیاد اپنائی۔ اس ارتقاء کے دوران مختلف نقادوں جیسے حالی، شبلی، محمد حسن عسکری، سجاد ظہیر، گوپی چند نارنگ اور دیگر نے نہایت اہم کردار ادا کیا۔ ان کے افکار نے تنقید کو صرف ادبی تجزیہ نہیں بلکہ ایک علمی گفتگو میں بدل دیا۔

کلاسیکی تنقید کی روایت اور اُس کے عناصر

کلاسیکی اردو تنقید کا آغاز اس وقت ہوا جب اُردو ادب میں اشعار اور نثر کی معنوی پیچیدگیوں اور جمالیاتی خصوصیات کو سمجھنے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اس دوران اردو تنقید میں فارسی اور عربی تنقیدی روایات کا اثر نمایاں تھا۔ اس خاکے میں کلاسیکی اردو تنقید کے مختلف عناصر کا تفصیل سے تجزیہ کیا جائے گا:

ابتدائی اردو تنقید میں فارسی اور عربی بلاغت کا اثر

اردو ادب میں ابتدائی تنقید فارسی اور عربی ادب سے متاثر تھی۔ فارسی شاعری اور نثر میں حسنِ بیان، بیان کی آرائش اور بلاغت کے اصولوں کو اہمیت دی جاتی تھی، جس کا اثر اردو تنقید پر بھی پڑا۔ اس دور میں اردو تنقید نے انہی اصولوں کو اپنانا شروع کیا، اور ان سے ہی ابتدائی ادبی معیار اور تنقیدی اصول تشکیل پائے۔

میر، غالب اور سودا کی شاعری پر کی گئی تنقید کا تجزیہ

کلاسیکی دور کے اہم شعرا جیسے میرزا غالب، میر اور سودا کی شاعری پر تنقید کی گئی۔ ان کی شاعری کو نہ صرف جمالیاتی معیار پر پرکھا گیا بلکہ ان کے اشعار کی گہری معنویت، لغوی اختیارات اور استعاروں کا بھی تجزیہ کیا گیا۔ غالب کی شاعری کو داخلی و خارجی تجربات کا آئینہ دار سمجھا گیا، جب کہ میر کی شاعری کو سادہ اور سچے جذبات کی عکاسی کے طور پر پیش کیا گیا۔

سر سید احمد خان اور مولانا حالی کی تنقیدی بصیرت

سر سید احمد خان نے اردو ادب کو جدیدیت کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے اردو ادب میں تعلیمی اور سائنسی طرزِ فکر کی ضرورت کو اجاگر کیا اور اس پر تنقید کی۔ مولانا حالی نے اردو شاعری میں ادب کی حقیقت پسندی کو اجاگر کیا اور اُسے حقیقی زندگی کی عکاسی کے طور پر پیش کیا۔ ان دونوں کی تنقید میں نہ صرف زبان و ادب کے معیار کی بلندی کی کوشش کی گئی بلکہ انہوں نے ادب کی سماجی اور اخلاقی ذمہ داریوں کو بھی اجاگر کیا۔

شبلی نعمانی کا فن اور ادبی شعور

شبلی نعمانی نے اردو ادب کو جدید تنقیدی نظریات سے ہم آہنگ کیا اور تنقید کو محض جمالیاتی جائزہ سے بڑھا کر ایک فکری اور فلسفیانہ عمل بنا دیا۔ ان کی تنقید نے اردو ادب کو ایک نئی سمت دی، جس میں نہ صرف ادبی معیار بلکہ فکری گہرائی اور اخلاقی اصول بھی اہمیت رکھتے تھے۔ انہوں نے ادب کو ایک ذریعہ بنایا جو معاشرتی اصلاحات اور ثقافتی تبدیلیوں کی عکاسی کرتا ہو۔

مابعد جدید تنقید کا منظرنامہ اور اس کے مظاہر

مابعد جدید تنقید اردو ادب میں ایک نیا زاویہ فراہم کرتی ہے، جس نے کلاسیکی اور جدید تنقیدی روایات سے آگے بڑھ کر ادب کے مختلف پہلوؤں کو نئی روشنی میں پیش کیا۔ اس خاکے میں مابعد جدید تنقید کے اہم نظریات، اس کے اردو ادب پر اثرات اور اس کی موجودہ تنقیدی سمتوں کا تفصیل سے تجزیہ کیا جائے گا:

مغربی تنقیدی نظریات کی آمد :ساختیات، پس ساختیات

مغربی تنقید میں ساختیات (Structuralism) اور پس ساختیات (Post-Structuralism) نے اہم کردار ادا کیا۔ ساختیات میں ادب کو اس کے اندرونی ڈھانچے اور زبان کے اصولوں کے ذریعے سمجھا جاتا تھا، جبکہ پس ساختیات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ معنی ہمیشہ بدلتے رہتے ہیں اور قارئین مختلف تشریحات فراہم کرتے ہیں۔ ان نظریات نے اردو ادب میں بھی تنقیدی تجزیہ کے نئے طریقے متعارف کرائے اور اردو ادب کے فکری گہرائی کو بڑھایا۔

گوپی چند نارنگ اور وارث علوی کا مابعد جدید تنقیدی رجحان

گوپی چند نارنگ اور وارث علوی نے اردو ادب میں مابعد جدید تنقیدی رجحانات کو فروغ دیا۔ نارنگ نے اردو تنقید میں ساختیات اور پس ساختیات کے اثرات کو نمایاں کیا، جبکہ وارث علوی نے ان نظریات کو اردو کی ثقافتی اور سماجی حقیقتوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی۔ دونوں نقادوں نے ادب کے جدید تجزیے میں نئے زاویے متعارف کرائے اور اس بات پر زور دیا کہ اردو ادب میں بھی مابعد جدیدیت کے اثرات موجود ہیں۔

نسائی، مارکسی، اور نفسیاتی تنقید کا اردو تنقید پر اثر

تنقید نے اردو ادب میں خواتین کی حیثیت اور کردار پر زور دیا اور اس بات کو اجاگر کیا کہ ادب میں خواتین کی آواز کو کیسے (Feminist) نسائی تنقید نے (Psychoanalytic) تنقید نے اردو ادب کو سماجی اور معاشی سیاق و سباق میں سمجھا، جبکہ نفسیاتی (Marxist) نظرانداز کیا جاتا ہے۔ مارکسی ادب میں کرداروں کے نفسیاتی تجزیے پر توجہ مرکوز کی۔ ان تینوں نظریات نے اردو ادب میں تنقید کے معیار کو بڑھایا اور اس کی تشریحات میں وسعت پیدا کی۔

تنقید اور تخلیق کا باہمی رشتہ :موجودہ علمی رجحانات

مابعد جدید تنقید میں تنقید اور تخلیق کے باہمی رشتہ کو اہمیت دی گئی ہے۔ یہ نظریہ اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ تخلیق کار اور نقاد کے درمیان ایک مسلسل مکالمہ ہوتا ہے۔ تخلیق کار کی تحریر صرف تخلیق کی بنیاد نہیں ہوتی، بلکہ نقاد کی تشریحات اور نظریات بھی اس کو شکل دیتے ہیں۔ موجودہ علمی رجحانات میں تخلیق اور تنقید کا یہ رشتہ بہت اہمیت اختیار کر چکا ہے، کیونکہ یہ دونوں عمل ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہیں۔

خلاصہ

اردو تنقید نے ایک طویل فکری سفر طے کیا ہے جو کلاسیکی بیان سے شروع ہو کر موجودہ فکری تنوع پر ختم ہوتا ہے۔ ابتدا میں جہاں صرف عروضی و بلاغتی معیار تھے، وہاں اب فکری مکالمہ، سماجی اور نظریاتی زاویے شامل ہو گئے ہیں۔ اردو تنقید نے مغرب کے تنقیدی اصولوں کو نہ صرف اپنایا بلکہ اپنی ثقافتی و تہذیبی تناظر میں بھی ان کی تشکیلِ نو کی۔ اس مضمون میں تنقید کے مختلف ادوار، اس کے نمائندہ نقادوں، اور فکری رجحانات کو مؤثر انداز میں بیان کیا گیا ہے تاکہ اردو ادب کے قارئین اس کی فکری گہرائی سے آگاہ ہو سکیں۔

حوالہ جات

حالی، مولانا۔ مقدمہ شعر و شاعری، دہلی :مطبع مفید عام، 1893

شبلی نعمانی۔ شعرالعجم، لاہور : مجلس ترقی ادب، 1962

سر سید احمد خان۔ مقالات سر سید، علی گڑھ انسٹیٹیوٹ

رشید احمد صدیقی۔ خطبات، اردو اکادمی

محمد حسن عسکری۔ حرفِ محرمانہ، مکتبہ جدید

سجاد ظہیر۔ ادبی نظریات، پروگریسو رائٹرز

گوپی چند نارنگ۔ ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات، قومی کونسل

وارث علوی۔ اردو تنقید کا منظرنامہ، اردو اکیڈمی

کلیم الدین احمد۔ اردو ادب کی تنقیدی تاریخ

ابوالکلام آزاد۔ غبار خاطر

احتشام حسین۔ اردو تنقید پر ایک نظر

مجنوں گورکھپوری۔ تنقیدیں اور تبصرے

وزیر آغا۔ تنقیدی مکالمے

شمیم حنفی۔ اردو ادب کی تشکیل جدید

رفیع الدین ہاشمی۔ ادب اور نظریہ

جمیل جالبی۔ اردو ادب کی تاریخ

پروفیسر انور سدید۔ اردو ادب کی تحریکیں

فتح محمد ملک۔ اقبال اور تنقید

محمد ابراہیم۔ اردو تنقید اور نظریہ